مسجد کی فضیلت

سب سے بہتر جگہیں مسجدیں ہیں۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

”أحَبُّ الْبِلَادِإِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا“

سب سے پسندیدہ جگہیں اللہ کے نزدیک اس کی مسجدیں ہیں۔ (مسلم)(صحیح الجامع:۱۶۷)

مسجد مومن کا گھر ہے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

”اَلْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ مُؤمِنٍ“

مسجد ہر مومن کا گھر ہے۔ (الحلیۃ لابی نعیم)(حسن: صحیح الجامع:۶۷۰۲)

مسجد بنانے کی فضیلت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

”مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ“

جس نے اللہ کی رضاء کی خاطر مسجد بنایا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اسی کے مثل گھر بنائے گا۔ (متفق علیہ)(صحیح الجامع:۶۱۳۱)

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

”صَلاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِالْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَاسِوَاهُ“

میری مسجد میں نماز پڑھنا دیگر مسجدوں میں ایک ہزار نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا دیگر مسجدوں میں ایک لاکھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابن ماجہ) (صحیح الجامع:۳۸۳۹)

مسجد کو شرک سے پاک رکھا جائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا“ ٥

اور مسجدیں صرف اللہ کے لئے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔ (جن۷۲:۱۸)

لوگوں کو مسجد سے روکنے اور مسجد کو برباد کرنے کا گناہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا

أُولَئِکَ مَا کَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لئے جانے سے روکے اور اس کے برباد کرنے کی کوشش کرے۔ ان لوگوں کو تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں ڈرتے ہوئے ہی داخل ہوں ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ (بقرہ۲:۱۱۴)

مسجد کے آداب

مسجد میں آنے سے پہلے نیت کو خالص کرلے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ“

جو شخص مسجد میں جس نیت سے آئے وہی اس کا حصہ ہے۔ (ابوداود) (صحیح: صحیح الجامع:۵۹۳۶)

اپنے داہنے پیر سے داخل ہو اور بائیں پیر کے ذریعہ سے نکلے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے

”مِنَ السُّنةِ إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِد أن تَبْدَأَ بِرِجْلِکَ الْيُمْنٰى وإِذَا خَرَجْتَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِکَ الْيُسْرَىٰ“

یہ سنت ہے کہ جب تم مسجد میں داخل ہوؤ تو اپنے داہنے پیر سے شروع کرو اور جب نکلو تو بائیں پیر سے شروع کرو۔
(حاکم: السلسۃ الصحیحۃ:۲۴۷۸)

مسجد میں داخل ہوتے وقت اور اس سے نکلتے وقت کیا کہے

”كَان اذَا دَخَل الْمَسْجِدَ قال اَعُوذُ بِاللّٰه الْعَظِيم بِوَجْهِه الْكَرِيْم و سُلطَانِه القَدِيم مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم
وإذَاقَالَ ذلکَ حُفِظ منْه سَائِرَ اليَوم“

اللہ کے رسول ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے

اَعُوذُبِاللّٰه الْعَظِيم بِوجْهِه الْكَرِيمِ وَسُلطَانِه القَدِيم مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم“

اور کہا کہ جب تم میں کا کوئی ایسا کہتا ہے تو وہ اس سے سارے دن شیطان سے محفوظ کردیا جاتا ہے۔ (ابوداود) (صحیح الجامع:۴۷۱۵، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ فَإِذَاخَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ“

جب تم میں کا کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود بھیجے پھر کہے ”اے اللہ! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازوں کو کھول دے“ اور جب اس سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (احمد) (صحیح: صحیح الجامع:۵۱۶)

بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ“

جب تم میں کا کوئی مسجد میں داخل ہوتو نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لے۔ (متفق علیہ: صحیح الجامع:۵۱۳)

مسجدوں کو صاف کرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ” أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ“

رسول اللہ ﷺ نے محلوں میں مسجدوں کے بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ انھیں صاف رکھا جائے۔ (صحیح ابی داؤد:۴۳۶: صحیح)

مسجد میں کن کاموں کا کرنا جائز نہیں۔

دنیاوی کاموں کے لئے مسجد میں بیٹھنا اور حلقہ لگانا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسَاجِدِ حِلَقاً حِلَقاً،
إِمَامُهُمُ الدُّنْيَا، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلَّهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ“

آخری زمانے میں ایک ایسی قوم ہوگی جو مسجدوں میں حلقہ لگا کر بیٹھے گی اور ان کے سامنے دنیا ہوگی تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھنا کیونکہ اللہ کو ان کی کوئی ضرورت نہیں۔ (طبرانی، الصحیحۃ:۱۱۶۳: حسن)

مسجد میں آواز کو بلند کرنا اور نمازیوں کو شکوک میں مبتلا کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”وَقَالَ أَلَا إِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَ
لَا يَرْفَعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ-أَوْ قَالَ-فِي الصَّلَاةِ“

خبردار تم میں کا ہر ایک اپنے رب سے سرگوشی کرنے والا ہے تو تم میں کا بعض بعض کو تکلیف نہ دے اور تم میں کا بعض بعض پر اپنی آواز کو بلند نہ کرے چاہے وہ قرات میں ہو یا نماز میں۔ (احمد)(صحیح: صحیح الجامع:۲۶۳۹)

مسجدوں کو صاف کرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ

رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں مسجدوں کے بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ انھیں صاف رکھا جائے۔

وَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

قَوْلُهُ (بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِی الدُّورِ) یَعْنِی الْقَبَائِلَ

اورسفیان بن عیینہ نے نبی کے فرمان ''گھروں میں مسجدوں کے بنانے'' سے مراد ''قبیلوں میں مسجدوں کا بنانا'' لیا ہے۔ (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ: صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے اس شخص سے کہا تھا کہ جس نے مسجد میں پیشاب کر دیا تھا

إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَیْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ

إِنَّمَا هِیَ لِذِکْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

أَوْ کَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَنَسٌ :فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَیْهِ

بیشک یہ مسجدیں ان میں پیشاب اور گندگی کرنا درست نہیں بلکہ یہ تو صرف اللہ رب العالمین کے ذکر اور نماز و قرآن پڑھنے کے لئے ہے۔ یا اسی طرح کے جملہ اللہ کے رسول ﷺ نے کہے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر اللہ کے رسول ﷺ نے قوم کے ایک شخص کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی لے کر آیا اور اس پر انڈیل دیا۔

(بخاری:۲۸۵)

مسجد میں بدبودار بو کے ساتھ آنے سے بچیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

''مَنْ أَکَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَاوَلَا یُؤْذِیَنَّا بِرِیحِ الثُّومِ ''

جو بھی اس درخت سے کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے اور ہمیں لہسن کی بو سے تکلیف نہ دے۔ (مسلم) (صحیح الجامع:۶۰۹۴)

لہسن حلال چیز کے کھانے سے جب رسول اللہ ﷺ نے منع کیا تو حرام چیزوں کو کھا کر آنے یا لانے کی کتنی سخت ممانعت ہوگی، پس عقلمند حضرات عبرت حاصل کریں۔

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنا اور مسجد میں خرید و فروخت کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

''مَنْ سَمِعَ رَجُلًا یَنْشُدُ ضَالَّةً فِی الْمَسْجِدفَلْیَقُلْ لَا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَیْکَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا ''

جو بھی کسی شخص کو مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرتا ہوا سنے تو وہ کہے کہ اللہ تجھ پر اس چیز کو نہ لوٹائے اس لئے کہ مسجدیں اس مقصد سے نہیں بنائی گئی ہے۔

(مسلم :صحیح الجامع:۶۳۰۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

''إِذَارَأَیْتُمْ مَنْ یَبِیعُ أَوْیَبْتَاعُ فِی الْمَسْجِدِفَقُولُوا لَاأَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَکَ

وَإِذَا رَأَیْتُمْ مَنْ یَنْشُدُ فِیهِ ضَالَّةً فَقُولُوا لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَیْکَ''

جب تم کسی کو مسجد میں بیچتے ہوئے دیکھو یا خریدتے ہوئے تو کہو کہ اللہ تمہاری تجارت میں نفع نہ دے اور جب تم کسی کو اس میں کوئی گمشدہ چیز تلاش کرتے ہوئے دیکھو تو کہو اللہ تجھ پر نہ لوٹائے۔ (ترمذی)(صحیح، صحیح الجامع:۵۳۷)

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت

ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں

''کُنَّا قُعُوداً فِی الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ.فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ .فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ یَمْشِی .

فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ. فَقَالَ أَبُوهُرَيْرَةَ: أَمَّا هَـذَا فَقَدْ عَصَىٰ أَبَا الْقَاسِمِ“

ہم ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو موذن نے اذان دی، ایک آدمی مسجد سے نکل کر جانے لگا، تو ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے اس کے پیچھے اپنی نگاہ کو لگایا یہاں تک کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔ (مسلم: ٦۵۵)

☆ ہاں کسی خاص ضرورت کے لئے نکل سکتا ہے مثلاً قضاء حاجت کے لئے یا وہ شخص جو کسی دوسری مسجد میں امام ہو۔

مسجد میں سونا جائز ہے

نافع کہتے ہیں کہ

قَال نافِعٌ اخُبَرنِی عَبُدُاللّٰه اَنَّهٗ

”کَانَ یَنَامُ و هُوَ شَابٌّ اَعُزَبُ لا اَهُل لَه فی مِسجِدِالنَّبِی ﷺ.“

مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جب وہ کنوارے جوان تھے تو وہ مسجد میں سوتے تھے۔ (بخاری: ۴۲۹)

اللہ کے رسول ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے۔ (بخاری: ۴۳۰)